5368 ـ قرآن میں احکام مد

سوال

قرآن مجید کے کلمات پر علامت مد کی کیا تاثیر ہے ؟
اگر علامت مد والے حرف کو مد نہ دی جائے تو کیا اس کا معنی بدل جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علامت مدوہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پر مد طبعی سے زائد مد کرنی ہو ، تو یہ مد لازم میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا " الطامۃ " اس کو چھ حرکات مد دی جائے گی ، اور حرکت کی مقدارانگلی کے بند کرنے یا اسے کھولنے کے برابر ہے ۔

اوریہ علامت مد متصل میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا " سوآء علینا " یہاں پر مد چار سے چھ حرکات ہے ۔

اور اسے مد منفصل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلا " فی آذاننا وقر " یہاں پر چار یا پانچ حرکت مد کی جائے گی ۔

اورکلمات کے معانی پرعلامت مد کی کوئ تاثیر نہیں ، جیسا کہ اوپربیان کیا جا چکا ہے کہ یہ مد پر دلالت کرتی ہے ۔

علامت مد کے مد طبعی پر آجانے سے ا س کا معنی نہیں بدلتا ، لیکن انسان کو چاہیئے کہ وہ قرآت میں مسنون طریقہ اپنائے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآت میں مدکیا کرتے تھے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .